LEGAL AID OFFICE

جیل کے قوانین

جیل کے عام قوانین

یہ معلومات آپکو لیگل ایڈ آفس اور محکمہ جیل خانہ جات - سندھ کے تعاون سے دی گی ہے۔

یہ کتابچہ وومن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (حکومت سندھ) کے تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔

کیا مجھے جیل میں کھانا ملے گا؟

سوائے ان قیدیوں کے جنہیں باہر سے کھاناخریدنے یا لینے کی اجازت ہے باقی تمام قیدیوں کو حکومتی خرچے پر کھانا فراہم کیا جائے گا۔یہ کھانا جیل کے کچن میں تیار کیا جائے گا اور مجرم باورچی اسے فراہم کریں گے۔حاملہ قیدی عورتوں، بیمار قیدیوں، بچوں وغیرہ کے لیے خصوصی غذا کا انتظام کیا جائے گا۔(اصول 468-507 جیل مینوئل)۔ جیل میں تیار ہونے والے کھانے کا معائنہ سپرنٹنڈنٹ روزانہ کرے گا (اصول 506 جیل مینوئل)۔ سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات پر خود کھانا پکانے کی اجازت ایک سہولت کے طور پر دی جاسکتی ہے (اصول 378 جیل مینوئل)۔

کیا جیل میں میڈیکل چیک اپ کی کوئی سہولت ہوتی ہے؟

ہر جیل میں بیمار قیدیوں کے لیے ایک ہسپتال کی سہولت مہیا کی جائے گی(پی پی آر 2011 اصول 787)۔ داخلے کے وقت زیر مقدمہ ہر قیدی کا چیک اپ میڈیکل افسر کرے گا(پی پی آر 2011 اصول 369)۔ داخلے کے رجسٹر میں ہر چیک اپ کیے جانے والے قیدی کی عمر، قد ، وزن اور قیدی کی صحت کے بارے میں اندراج کیا جائے گا اور اگر ضروری ہو تو اچھی یا بری صحت کے بارے میں اس کی جسمانی یا ذہنی حالت کی تفصیل بھی درج کی جائے گی اور اگر قیدی کو بامشقت سزا ہوئی ہو تو اس کی مشقت کی درجہ بندی درج کی جائے گی کہ وہ سخت،، درمیانی یا ہلکی سزا کےلیے موزوں ہے یا نہیں۔(پی پی آر 2011 اصول 18)۔

کیا مجھے ضمانت مل سکتی ہے؟

کسی بھی قابل ضمانت جرم میں جیل سے رہائی ہر قیدی کا حق ہے۔ناقابل ضمانت جرائم میں مختلف صورتحال میں عدالت ضمانت کے حکم جاری کر سکتی ہے علالت، عمر رسیدگی، بچے اور /یا عورت ہونے کی صورت میں۔

مجھے عدالت میں کب پیش ہونا ہوگا؟

جیسے ہی قیدی کی پیشی کی تاریخ طے ہوجائے تو سیشن عدالت کے مقدمات میں وارنٹ اور اس کے ساتھ ساتھ قیدی کے ٹکٹ پر اس کی تصدیق ہوگی اور قیدی کو طے ہونے والی تاریخ کے بارے میں بتایا جائے گا تاکہ وہ اپنے دفاع کے معاملے میں ضروری انتظامات کرسکے۔(اصول 368 جیل مینوئل) طے شدہ تاریخ پر جیل انتظامیہ آپکو عدالت میں پیش کرے گی۔

میں جیل میں کس طرح کام کرسکتا ہوں؟

زیر مقدمہ قیدی اگر چاہے تو وہ جیل کے اندر کی فیکٹری میں مزدوری کرسکتا ہے۔ہرزیر مقدمہ قیدی کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ خود کو، اپنے لباس اور بستر کو صاف اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے وارڈ یا سیل کو بھی صاف رکھے لیکن اس سے حقیر قسم کا کام نہیں لیاجائے گا۔گٹروں اور گڑھوں کی صفائی کا کام ہمیشہ خاکروبوں سے لیا جائے گا۔

نوٹ: ایسے زیر مقدمہ قیدی جو جیل کی فیکٹری میں رضا کارانہ کام کرتے ہیں تو انہیں پورے دن کے لیے فی قیدی پچاس پیسہ کے حساب سے ادا کیے جائیں گے۔ایسے قیدیوں کو کھانا بھی فراہم کیا جائے گا۔ (اصول 381 جیل مینوئل)۔

کیا میں جیل میں عبادت کرسکتا ہوں؟

مذہب میں کسی قسم کی مداخلت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ہر قیدی کو خاموشی اور منظم انداز کے ساتھ عبادت کی اجازت ہے۔سزائے موت اور عقوبت خانوں میں موجود قیدیوں کے علاوہ ہر قیدی کو نماز جمعہ اور عید کی نمازیں اجتماعی طور پر ادا کرنے کی اجازت ہے۔مسلمان قیدی رمضان کے روزے بھی رکھ سکتے ہیں اور انہیں گرم اور تازہ سحری بھی دی جاتی ہے۔(اصول 681جیل مینوئل) ۔

ایک مجرم کی حیثیت سے جیل کے اندر میری درجہ بندی کیسے ہوگی؟

قیدیوں کی درجہ بندی اس طرح ہوتی ہے : مجرم قیدی (جو یا تو مجرم ہوں یا ملزم ہوں یعنی جن کا مقدمہ چل رہا ہو)، دیوانی مقدمے میں گرفتار قیدی یا حکومت مخالف قیدی (اصول 224 جیل مینوئل)۔ مجرم قیدیوں کی آگے چل کر 18 سال کے کم عمر نابالغ اور 18 سال سے زائد مگر 21 سال عمر کے بالغ قیدیوں اور 21 سال سے زائد عمر کے بالغ قیدیوں میں درجہ بندی ہوجاتی ہے(اصول 227 جیل مینوئل)۔زیر مقدمہ یا ملزم قیدیوں کی درجہ بندی سیشن عدالتوں میں پیش ہونے والے قیدیوں اور دیگرعدالتوں میں پیش ہونے والے قیدیوں میں ہوتی ہے(اصول 229 جیل مینوئل)۔

ایک قیدی کی حیثیت سے مجھے دیگر قیدیوں سے کس طرح علیحدہ کیا جائے گا؟

قیدی عورتوں کو الگ جیل میں رکھا جائے گا، بچوں کوعلیحدہ ادارے یا جیل میں رکھا جائے گا اورزیر مقدمہ قیدیوں کو مجرم قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے گا۔ شہری قیدیوں کو مجرم قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے گا اور سیاسی قیدیوں کو تمام قیدیوں سے علیحدہ رکھا جائے گا(اصول 231 جیل مینوئل)۔

جب میں جیل میں داخل ہوتا ہوں تو میری چیزوں کا کیا ہوتا ہے؟

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، داخلے کا انچارج یا کوئی دوسرا ڈیوٹی افسر قیدی کی تمام چیزیں جمع کرے گا مثلاًداخلے کے وقت موجود رقم، زیورات یاکوئی اور چیزیں۔ان تمام چیزوں کو داخلے کے رجسٹر اور قیدی کی ملکیت کے رجسٹر اور قیدی کی ملکیت کی فہرست میں درج کیا جائے گا جو کہ قیدی کے وارنٹ کے ساتھ منسلک ہوتی ہے اور اسے سپرنٹنڈنٹ کی موجودگی میں قیدی کے سامنے پڑھا جائے گا جو رجسٹر اور قیدی کی ملکیت کی فہرست میں ان کے درج ہونے کی تصدیق کرے گا۔اس کے بعد قیدی سے دستخط کرنے یا انگوٹھے کا نشان لگانے کا کہا جائے گا۔ (پی پی آر 2011 اصول 68-69)۔

رہائی کے وقت قیدی کی رقم یا دیگر چیزیں اسے واپس کی جائیں گی۔قیدی چیزیں واپس ملنے کی تصدیق رسید پر دستخط سے کرے گا اور یہی چیز داخلے کے رجسٹر میں درج کی جائے گی۔اگر قیدی کی کوئی چیز جیل کے افسر سے گم ہوجائے تو اس کا خرچہ جیل کا افسر خود برداشت کرے گا۔ (اصول 131 جیل مینوئل)۔

جیل میں رہتے ہوئے کیا میں چیک لکھ سکتا ہوں یا کوئی لین دین کرسکتا ہوں؟

اپنے لواحقین کی دیکھ بھال کے لیے قیدی 500 روپے تک کا چیک لکھ سکتا ہے۔قیدی کی دستخط کی تصدیق سپرنٹنڈنٹ کرے گا۔چیک بک ہر وقت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی تحویل میں رہے گی۔(پی پی آر 2011 اصول 84)۔ قیدی سپرنٹنڈنٹ سے درخواست کرسکتا ہے کہ جیل سے باہر اس کی رقم یا کوئی اور چیز کسی دوسرے فرد کو دی جائے۔(پی پی آر 2011 اصول 82)۔

کیا جیل میں مجھے رقم رکھنے کی اجازت ہے؟

اگرچہ زیر مقدمات قیدی اپنی فیملی یا عزیزوں کی جانب سے رقم وصول کرسکتے ہیں تا کہ وہ جیل کے قوانین کے مطابق چیزیں خرید سکیں(پی پی آر 2011 اصول 377)، یہ پیسہ قیدی کے کیش ڈپازٹ اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گاجس کی نگرانی جیل کے خزانے سے ہوتی ہے۔ (پی پی آر 2011 اصول 73)۔ کسی بھی اور صورتحال میں قیدیوں کو نقد رقم رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔اگر قیدی کے کیش ڈپازٹ اکاؤنٹ میں رقم موجود ہے تو اسے اجازت ہے کہ وہ قوانین کے مطابق چیزیں خرید سکے۔قیدی سے خریدی ہوئی چیز کی رسید حاصل کر کے داخلے کے رجسٹر میں درج کی جائے گی۔قیدی کے کیش اکاؤنٹ اور ملکیت کے رجسٹر میں ضروری اندراج کیا جائے گا۔(پی پی آر 2011اصول 87)۔

کیا میں جیل میں تعلیم حاصل کرسکتا ہوں؟

تنخواہ دار اساتذہ کے ذریعے تمام ان پڑھ قیدیوں کے لیے کم از کم ایک گھنٹہ پرائمری معیارکی تعلیم ضروری ہوگی جو پڑھے لکھے قیدیوں کے ساتھ مل کر بھی یہ کام کرسکتے ہیں۔ایسے قیدیوں کو بھی سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہوں۔قیدخانے میں ایک لائبریری بھی میسر ہوگی اور قیدی کو وہاں سے کتاب حاصل کرنے کی اجازت ہوگی۔(پی پی آر 2011 اصول 679)۔ سپرنٹنڈنٹ کی اجازت سے زیر مقدمات قیدیوں کو مناسب وقت تک اپنی کتابیں پڑھنے کی اجازت ہوگی اور ساتھ ساتھ وہ جیل کی لائبریری کی کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔منظور شدہ فہرست کے مطابق وہ اپنے خرچے پر میگزین اور اخبار بھی لے کر پڑھ سکتے ہیں۔

کیا قیدیوں کو وکیل کرنے کی اجازت ہے؟ اگر ہے تو وکیل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ہر قیدی کو وکیل کرنے کا حق ہے۔ کوئی بھی قیدی ذاتی طور پر وکیل کرسکتا ہے یا جج کو حکومتی وکیل کرنے کی درخواست دے سکتا ہے۔ایسی بہت سے غیر منافع بخش ادارے جیل میں کام کررہے ہیں جو قانونی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔ قیدی ان اداروں سے قانونی مدد لے سکتا ہے۔

کسی قیدی کو ایک سے زائد کیس میں سزا ہوسکتی ہے۔ مجھے اپنے خلاف الزامات کا کیسے پتہ چلے گا؟

ہر مقدمے کی کاروائی کے دوران تفتیشی افسر کی جانب سے عدالت کو ایک چالان (چارج شیٹ) جمع کروایا جاتا ہےجس میں ملزم کے خلاف الزامات کی تفصیل درج ہوتی ہے۔ زیر مقدمہ قیدی کو اس چارج شیٹ کی کاپی بھی مہیا کی جاتی ہے۔اگر زیر مقدمہ قیدی کو یہ کاپی نہیں ملتی تو وہ جیل کے افسران یا جج سے حاصل کرسکتا ہے۔